سوال

(250)معدوم العقل پر روزہ واجب نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیٹی کی عمر تیس سال ہے، اس کے بچے بھی ہیں لیکن چودہ سال سے اس کا ذہنی توازن درست نہیں ہے۔ پہلے تو اس طرح ہوتا کہ اس بیماری کی وجہ سے کچھ عرصہ ذہنی توازن درست نہ رہتا اور پھر درست ہو جاتا لیکن اب خلاف عادت تین ماہ سے مسلسل بیمار ہے اور کسی دوسرے انسان کی راہنمائی کے بغیر نہ صحیح طور پر وضو کر سکتی اور نہ نماز پڑھ سکتی ہے۔ اس رمضان المبارک میں اس نے صرف ایک روزہ رکھا اور وہ بھی صحیح طریقے سے نہیں رکھا اور باقی روزے بھی نہیں رکھے۔ براہ کرم اس مسئلہ میں رہنمائی فرمائیں کہ سر پرست ہونے کی وجہ سے مجھ پر کیا واجب ہے اور میری بیٹی کے لیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت حال اسی طرح ہے جیسے آپ نے ذکر کی ہے تو اس پر نماز واجب ہے نہ روزہ جب تک یہ اسی طرح مریض رہے ادا لازم ہے نہ قضا اور اس سلسلہ میں آپ پر یہ لازم ہے کہ اس کی حفاظت اور نگہداشت کریں کیونکہ آپ اس کے ولی ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشار ہے:

(کلکم راع' وکلکم مسؤول عن رعیه   الحدیث) (صحیح البخاري' الجمعة' باب الجمعة فی القريٰ والمدن' ح: 893 وصحیح مسلم' الامارة' باب فضیلة الامیر العادل   الخ' ح: 1829)

''تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور اس سے اس کی رعایا کے بارے میں باز پرس ہوگی۔۔۔'' (الحدیث)

جب انہیں مرض سے اِفاقہ ہو تو صرف اسی وقت کی نمازیں واجب ہوں گی جس میں یہ صحت یاب ہوں گی، اسی طرح اگر رمضان میں یہ صحت یاب ہوں تو صحت کے دنوں کے روزے فرض ہوں گے۔ لہذا جن دنوں اِفاقہ سے ہوں صرف انہی دنوں کے روزے رکھیں گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 195

محدث فتویٰ